



سوال

(222) کیا یہ صحیح ہے کہ بیت ا میں سابق انبیاء کی ۷۰ کے قریب قبریں ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

۲۱۔ اپریل کے ہفت روزہ میں قبرستان میں نماز کی ممانعت سے اتفاق ہے، مگر غالباً مشکوٰۃ کی شرح ”مظاہر حق“ میں یہ بات دیکھی ہے کہ بیت ا میں سابق انبیاء کی ۷۰ کے قریب قبریں ہیں۔ جس طرح عام قبرستان مسمار کر کے مدرسہ تعمیر ہوا ہونی نئی مثال دارالحکومت اسلام آباد پرانے قبرستان میں عام مساجد ہوں گی۔ تفصیل لکھیں!

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بیت ا میں انبیاء علیہم السلام کی قبروں والا قصہ قابل اعتماد طرق سے ثابت نہیں ہو سکا۔ ہاں البتہ جس جگہ قبروں کا نام و نشان مٹ جائے۔ وہاں تعمیر کا کوئی حرج نہیں اور کفار کی قبروں کو مسمار کر کے بھی تعمیر مساجد وغیرہ کا جواز ہے۔ ملاحظہ ہو! صحیح بخاری۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب المساجد: صفحہ: 206

محدث فتویٰ